شعبہ اُردو

روداد بابت میٹنگ بورڈ آف سٹڈی شعبہ اردو جامعہ پشاور

۲۱ جنوری ۲۰۲۰ء

ایجنڈا: ایم۔ایس / ایم۔فل / پی ایچ ڈی کا نیا نصاب

بورڈ آف سٹڈی کا اجلاس ۲۱ جنوری ۲۰۲۰ء میں پروفیسر ڈاکٹر روبینہ شاہین صدر شعبہ اردو کی صدارت میں منعقد ہوا۔ طویل غور و حوض کے بعد ایم۔ایس / ایم۔فل / پی ایچ ڈی، کے موجودہ نصاب میں تبدیلی کی سفارش کی اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے تجویز کردہ نئے نصاب کو مناسب تبدیلیوں اور اضافوں کے ساتھ شعبہ اردو، جامعہ پشاور میں نافذ کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس کو جامعہ پشاور کے دیئے گئے پیٹرن اور کوڈ نمبر کے ساتھ نافذ کرنے اور اس نصاب کو بورڈ آف فیکلٹی میں بھیجنے کی منظوری دی گئی۔

MEETING OF THE BOARD OF STUDIES, DEPARTMENT OF URDU, UNIVERSITY OF PESHAWAR

ing of Board of Studies was held on Tuesday. 21st January. 2020 at 10:00 am at the rtment of Urdu. The following members attended the meeting:

	Name	Department	Signature
	Prof. Dr. Robina Shaheen Chairperson/Convener	Department of Urdu. University of Peshawar	
	Dr. Salman Ali Professor	Department of Urdu. University of Peshawar	
	Dr. Sohail Ahmad Assistant Professor	Department of Urdu. University of Peshawar	
4.	Dr. Farhana Qazi Assistant Professor	Department of Urdu. University of Peshawar	
5.	Dr. Wali Muhammad Lecturer	Department of Urdu. University of Peshawar	
6.	Prof. Dr. Izhar Ullah Izhar Chairman	Department of Urdu. Islamia College University. Peshawar	
7	Dr. Basmina Siraj Assistant Professor.	Shaheed Benazir Bhutto Women University. Peshawar	
8.	Dr. Syed Zubair Shah Lecturer	Edwards College. Peshawar	
9.	Dr. Taj Ud Din Tajwar Principal	Government College. Peshawar	
10.	Prof. Dr. Tazeen Gul	Urdu Department. Jinnah College for Women. University of Peshawar	

Prof. Dr. Robina Shaheen
Chairperson

مجوزہ نصاب: پی۔ ایچ۔ڈی (اردو)

شعبہ اردو جامعہ پشاور

❖ کورس ورک:	۱۸	کریڈٹ آورز
❖ مقالہ:	۳۶	کریڈٹ آورز
❖ کل کریڈٹ آورز:	۵۶	

پی ایچ ڈی۔ کورسز کی تفصیل

پی ایچ ڈی کے طلبا اپنے نصابی کام میں کل اٹھارہ کریڈٹ آورز کے چھ کورس پڑھیں گے۔

پہلا سمسٹر

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس ٹائٹل / نوعیت	کریڈٹ آورز
۱	URD-800	تحقیقی معیار کے مسائل	۳
۲	URD-801	میر کا خصوصی مطالعہ	۳
۳	URD-802	اردو نظم کا مطالعہ	۳
۴	URD-803	مخطوطہ شناسی کا فن	۳
۵	URD-804	خطباتِ اقبال کا تنقیدی مطالعہ	۳
۶	URD-805	بیسویں صدی میں اردو ناول	۳
۷	URD-806	سرسید شناسی کی روایت	۳
۸	URD-807	اردو ادب کا مابعد نو آبادیاتی مطالعہ	۳

دوسرا سمسٹر

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس ٹائٹل/نوعیت	کریڈٹ آورز
۱	URD-808	جدید فکری مباحث	۳
۲	URD-809	تقابلی تحقیقات	۳
۳	URD-810	اردو زبان وادب کا ماحول: بیسویں صدی کی ادبی تحریکیں اور لسانی و ثقافتی مباحث	۳
۴	URD-811	اطلاقی تنقید	۳
۵	URD-812	جدیدیت/مابعد جدیدیت	۳
۶	URD-813	ساختیات/پس ساختیات	۳
۷	URD-814	معاصر غزل کے اہم رجحانات	۳
۸		اردو نظم میں جدیدیت اور مابعد جدیدیت کے رجحانات	۳
۹	URD-815	تنقید، اصول اور نظریات	۳
۱۰		فہم القرآن	۲

تیسرا سمسٹر

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس ٹائٹل/نوعیت	کریڈٹ آورز
۱	THES.899	مقالہ	۳۶

تحقیقی معیار کے مسائل(URD-800)

تعارف:

اس نصاب میں مندرجہ ذیل معروف و منتخب تحقیقی تسامحات کا مطالعہ کیا جائے گا کہ:
کس طرح ہمارے اکابرین محققین نے تحقیقی کاموں پر نقد و تبصرہ کیا ہے اور اکابر کی تحقیق اغلاط یا سہو یا کمزوریوں اور کوتاہیوں کی نشاندہی کی ہے۔ پھر اسی انداز سے ہمارے معروف اور ممتاز محققین، مالک رام، رشید حسن خان، گیان چند وغیرہ کی تحقیقات پر تنقیدی نظر ڈالنے کی دعوت دی جائے گی۔

مقاصد:

۱. تحقیقی کاموں پر نقد و انتقاد کے طریقہ کار سے آگاہی۔
۲. اکابر کی تحقیقی اغلاط، کمزوریوں اور کوتاہیوں کی تفہیم۔
۳. ممتاز محققین کی تحقیقات پر نقد و نظر۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۴. تحقیقی کاموں پر نقد و انتقاد کے طریقہ کار کو سمجھ سکیں گے۔
۵. محققین کی تحقیقی اغلاط اور کمزوریوں کا اندازہ لگا سکیں گے۔
۶. ممتاز محققین کی تحقیقات پر تبصرہ کر سکیں گے۔

عنوانات

۱۔ ''آبِ حیات''(محمد حسین آزاد) پر تحقیقی مطالعات

الف: مسعود حسن رضوی ادیب　　ب: قاضی عبدالودود

۲۔ ''شعر العجم''(شبلی نعمانی) پر تحقیقی مطالعات

الف: حافظ محمود شیرانی　　ب: ڈاکٹر شیخ محمد اقبال

۳۔ ''تلامذہ غالب''(مالک رام) پر تحقیقی مطالعات

الف: ڈاکٹر حنیف نقوی　　ب: ڈاکٹر نثار احمد فاروقی

کتابیات:

عابد رضا بیدار، معیار و تحقیق، دارالمصنفین شبلی اکیڈمی اعظم، گڑھ پٹنہ، انڈیا، ۱۹۹۱

پروفیسر ابن کنول (مرتب)، تحقیق و تدوین، شعبہ اردو دہلی یونیورسٹی، ۲۰۰۶ء

تنویر احمد علوی، اُصول تحقیق و ترتیب متن، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس دہلی، ۲۰۰۹ء

رشید حسن خان، ادبی تحقیق، مسائل اور تجزیہ، ایجوکیشنل بک ہاوس، علی گڑھ، ۱۹۷۸

سید محمد ہاشم (مرتب)، تحقیق و تدوین، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ دہلی، ۱۹۷۹ء

عبدالرزاق قریشی، مبادیات تحقیق، ریسرچ انسٹیٹیوٹ دہلی، ۲۰۱۴ء

ڈاکٹر عطش درانی، لسانی و ادبی تحقیق و تدوین، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۸ء

گیان چند، تحقیق کا فن ایجو کیشنل پبلشنگ ہاوس، دہلی، ۲۰۰۵ء

ڈاکٹر سلطانہ بخش، مرتبہ اردو میں اصول تحقیق، اردو اکیڈمی لاہور، ۲۰۱۲ء

مشفق خواجہ، تحقیق نامہ، مغربی پاکستان، اردو اکیڈمی، کراچی، ۱۹۹۱ء

ڈاکٹر ناصر عباس نیر، شائستہ حسن، (مرتبین) علمی نثر، اصول ور سمیات، گرمانی مرکز زبان وادب، نمبر لاہور فروری ۲۰۲۴ء

ڈاکٹر شفیق انجم، اردو ر سمیات مقالہ نگاری، نمل اسلام آباد، ۲۰۱۱ء

داکٹر معین الدین عقیل، رسمیات مقالہ نگاری، پاکستان اسٹڈی سنٹر کراچی، بارہ دوم، ۲۰۱۳ء

عبدالحمید خان عباسی، اصول تحقیق، فرحان پبلشرز، لاہور۔ ۲۰۱۲

میر تقی میر کا خصوصی مطالعہ

تعارف:

میر تقی میر اردو کے اہم شاعر اور نثر نگار تھے لیکن ان کی شناخت ان کی شاعری خاص طور پر غزل کی وجہ سے مقدر ہوئی۔ ان کی غزل کلاسیکیت کا معیار تصور کی جاتی ہے ان کی شاعری میں دہلی کی تہذیب رچی بسی ہوئی ہے ان کی شاعری غم جاناں اور غم دوراں کے موضوعات بھی ملتے ہیں ان کی شاعری کے ذریعے ان کے بعد کا عکس دیکھا جا سکتا ہے۔ ۱۹۴۷ کے بعد پاکستانی شاعری پر بہت نمایاں اثر مرتب ہوا، اور میر شناسی کی روایت شروع ہوئی میر کا مطالعہ نہ صرف ان کے بعد کے دور کے حوالے سے اہم ہے بلکہ پاکستان بننے کے بعد اور پیدا ہونے والے حالات میں بھی ان کا مطالعہ ناگزیر ہے۔

مقاصد:

۱-میر کی سوانح ان کی شخصیت اور ان کے دور کو سمجھنا۔
۲-میر کی غزل کے اہم افکار و رجحانات کو سمجھنا۔
۳-میر کی شاعری کے اسالیب سے روشناس کرانا۔
۴-میر کی نثر سے واقفیت پیدا کرنا۔

حاصلات تعلم:

۱-یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ
۲-میر کی سوانح اور شخصیت کے نفسیاتی محرکات کو سمجھ سکیں۔
۳-میر کی شاعری پر اس دور کے اثرات کا تعین کر سکیں گے۔
۴-میر کی شاعری کے موضوعات اور اسالیب کو سمجھ سکیں گے۔
۵-میر کی نثری کارناموں سے روشناس ہو سکیں گے۔

عنوانات

حصہ اول:

میر کی سوانح، شخصیت اور ان کا عہد

- میر کی سوانح اور ادبی کارنامے
- میر کی شخصیت کے نفسیاتی محرکات
- میر کے عہد کے ان کی شاعری پر اثرات

حصہ دوم: میر کی غزل

- میر کی غزل کی انفرادیت
- میر کی غزل کے موضوعات
- میر کی غزل کا فن

حصہ سوم: میر کی نظم

- میر کی نظم پر ان کے عہد کے سیاسی و سماجی اثرات

- میر کی نظم کے موضوعات
- میر کی نظم کے اسالیب

حصہ چہارم

- میر کی غزل کی تفہیم
- میر کی کلیات سے غزلوں کا انتخاب

حصہ پنجم

- میر کی نثر کا مطالعہ
- نکات الشعراء
- ذکر میر
- میر کی نثر کا فنی وفکری جائزہ

حصہ ششم

- میر کا ادبی مقام ومرتبہ

میر پر تحقیق، طریقہ کار روایت اور امکانات

کتابیات:

میر تقی میر، زکر میر،: ڈائرکٹر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی، انڈیا۔۲۰۱۱

میر تقی میر، کلیات میر، فورٹ ولیم کالج کلکتہ، ۱۸۱۱

محب عارفی، میر تقی میر، میں اور آج کا شعری ذوق، نفیس اکیڈمی کراچی ۱۹۸۹

اردو نظم

نظم اردو شاعری کی اہم ترین صنف ہے جس کے دو اہم ادوار کلاسیکی اور جدید نظم کے ہیں نظم نے اردو میں بڑے شاعر پیدا کیئے اس نصاب کے ذریعے طلباء نظم کے مفہوم اس کی ہئیت اسالیب اور افکار و رجانات سے واقفیت پیدا کر سکیں گے۔ کلاسیکی اور جدید نظم کے فرق کو سمجھ سکیں گے ان میں موضوعات ہئیتوں اور اسالیب کے فرق کو جان سکیں گے اس کے ارتقائی سفر کو سمجھ سکیں گے اور کلاسیکی اور جدید نظم نگار شعراء اور ان کی نظموں کی تفہیم کر سکیں گے۔

مقاصد:

- نظم کے مفہوم اس کی ہئیت اسالیب اور افکار کو سمجھنا
- کلاسیکی اور جدید نظم میں فرق واضح کرنا
- کلاسیکی اور جدید نظم میں افکار، ہئیت اور اسالیب کے فرق کو سمجھنا
- کلاسیکی اور جدید نظم کے شعراء کو سمجھنا اور ان کی نظموں کی تفہیم کرنا

حاصلات تعلم:

اس نصاب کو پڑھ کر طلباء اس قابل ہو سکیں گے

- نظم کی درست تعریف کر سکیں گے
- کلاسیکی اور جدید نظم میں فرق بیان کر سکیں گے
- کلاسیکی اور جدید نظم میں افکار، ہیئتوں اور اسالیب کی نوعیت کو سمجھ سکیں گے
- نظم کے ارتقا کو جان سکیں گے
- کلاسیکی اور جدید نظموں کو تفہیم کر سکیں گے

عنوانات

حصہ اول نظم اور کلاسیکی اردو نظم

- نظم کا تعارف اور کلاسیکی اردو نظم کا ارتقاء آغاز سے ۱۸۵۷ تک

۲)کلاسیکی اردو نظم گو شعراء

- جعفر زٹلی
- نظیر اکبر آبادی
- قائم چاندپوری
- میر تقی میر
- مرزا رفیع سودا

حصہ دوم:

جدید اردو نظم کا آغاز و ارتقاء انیسویں صدی میں

جدید نظم گو شعراء

- حالی

- شبلی نعمانی
- اسماعیل میرٹھی
- اکبر الہ آبادی

حصہ سوم:

جدید اردو نظم کا ارتقاء بیسویں صدی میں

نظم گو شعراء

- اختر شیرانی
- فیض احمد فیض
- میراجی
- ن م راشد
- مجید امجد

کتابیات

حنیف کیفی، 'اردو میں نظم معریٰ اور آزاد نظم' دہلی، ۱۹۸۲ء

خواجہ محمد زکریا، 'اردو میں قطعہ نگاری' ضیائے ادب، لاہور، س\ن

رفیع الدین ہاشمی، 'اصنافِ ادب' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۸۳ء

شمیم احمد، 'اصنافِ سخن اور شعری ہیئتیں' انڈیا بک ایمپوریم بھوپال، ۱۹۸۷ء

عرش صدیقی، 'تکوین' مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور، ۱۹۹۷ء

عقیل احمد صدیقی، 'جدید اردو نظم، نظریہ و عمل' ملتان، بیکن بکس، ۲۰۱۴ء

فرمان فتح پوری، 'اردو شاعری کا ارتقاء' الوقار پبلی کیشنز لاہور، ۲۰۱۵ء (طبع دوم)

فرمان فتح پوری، 'اردو رباعی' لاہور، مکتبہ عالی لاہور ۱۹۸۰ء (طبع دوم)

گیان چند جین، 'ادبی اصناف' گجرات اردو اکادمی گاندھی نگر، ۱۹۸۹

ڈاکٹر وزیر آغا، 'نظم جدید کی کروٹیں' سنگ میل پبلشرز لاہور، ۲۰۰۷ء

ڈاکٹر وزیر آغا، 'اردو شاعری کا مزاج' مجلس ترقی ادب لاہور، ۲۰۰۸ء

ڈاکٹر ابولیث صدیقی، نظیر عہد اور شاعری، اردو اکیڈمی سندھ کراچی س،ن

سید طلعت حسین نقوی، نظیر اکبر آبادی تحقیقی و تنقیدی مطالعہ، انجمن ترقی اردو دہلی، ۱۹۹۰ء

ڈاکٹر نذیر احمد، حالی تنقیدی جائزے، غالب انسٹی ٹیوٹ نئی دہلی، ۲۰۰۲ء

فیض احمد فیض شخص اور شاعر، مرتبہ، اطہر نبی، دریا گنج نئی دہلی ۱۹۹۱ء

ڈاکٹر جمیل جالبی، ن م راشد، ایک مطالعہ، مکتبہ اسلوب کراچی، ۱۹۸۶ء

ن،م راشد فکر و فن، مرتبین، مغنی تبسم، اخلاق احمد، شہریار، مکتبہ حکمت، حیدر آباد ۱۹۷۱ء

ڈاکٹر رشید امجد، میراجی شخصیت اور فن، اکادمی ادبیات، اسلام آباد، ۲۰۰۶ء

مجید امجد ایک مطالعہ، حکمت ادیب، القلم خاص نمبر، ۱۹۹۷ء

ڈاکٹر منظر عباس نقوی، نثری نظم اور شعر، ایجوکیشنل بک ہاوس علی گڑھ، ۱۹۹۱ء

مختار ٹونکی، مطالعہ اختر شیرانی، گلوبل اردو کمپیوٹرس جے پور ۲۰۱۲ء

آفتاب احمد، ن،م راشد، شخص و شاعر، مرو اپبلی شرز لاہور، ۱۹۸۹ء

آفتاب احمد، فیض احمد فیض، شاعر اور شخص۔ مکتبہ دانیال، ۱۹۹۹ء

تبسم کاشمیری، لا=راشد، غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی ۱۹۹۴ء

ڈاکٹر خواجہ زکریا، اکبر الہٰ آبادی تحقیقی و تنقیدی مطالعہ، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور ۱۹۹۴ء

سید اختر جعفری، اختر شیرانی اور ان کی شاعری، اشرف پریس لاہور، ۱۹۶۴ء

مخطوطہ شناسی کا فن(URD-803)

تعارف:

مخطوطہ علم کا ایک اہم وسیلہ اور اصل متن کی بازیافت کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ تحقیقی کاوشوں میں ممد و معاون ثابت ہوتا ہے اور تحقیق کے لیے بنیادی وسیلہ کا کام کرتا ہے اس نصاب کے ذریعے طلبا کو مخطوطہ شناسی کے فن سے آگاہ کیا جائے گا۔ اس کا تعارف کرانا اور اس سے متعلق مختلف مباحث اور اس کے اصولوں سے روشناس کرایا جائے گا۔ مخطوطہ شناسی کی روایت سے متعارف کروایا جائے گا اور اہم مخطوطہ شناسوں کے مخطوطات کا مطالعہ اور تفہیم کا طریقہ کار سمجھایا جائے گا۔

مقاصد:

۱. مخطوطہ شناسی کے فن کو سمجھنا۔ اس کے اصول اور مباحث سے متعارف ہونا۔
۲. مخطوطہ شناسی کی روایت سے آگاہ کرنا۔
۳. اہم مخطوطہ شناسوں کا مطالعہ کرنا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱. مخطوطہ کی پہچان کر سکیں۔
۲. اساسی اور جعلی نسخوں کی شناخت کر سکیں۔
۳. مخطوطہ شناسی کی روایت کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔
۴. مخطوطوں سے تحقیق میں مدد لینے کے اصول و قواعد کو سمجھ سکیں گے۔

عنوانات

۱. مخطوطہ شناسی تعارف، مباحث، اصول

(مخطوطہ کی پہچان، روشنائی، سوادِ خط، ترقیمہ، اساسی و جعلی نسخوں کی پہچان)

۲. مخطوطہ شناسی کی روایت

۳. اہم مخطوطہ شناسوں کا مطالعہ

(حافظ محمود شیرانی، امتیاز علی خان عرشی، ڈاکٹر وحید قریشی، ڈاکٹر مختار الدین، مشفق خواجہ)

جامعہ پشاور کی مرکزی لائبریری اور اسلامیہ کالج پشاور میں موجود مخطوطہ نگاروں میں سے کسی ایک مخطوطوں کا مطالعہ۔

مخطوطہ تحقیق طریقہ کار روایت اور امکانات

مجوزہ کتب

۱. فضل حق، مخطوطہ شناسی، شعبہ اردو، دہلی، ۱۹۸۲ء
۲. ڈاکٹر محمد خان اشرف، عظمت رباب، اصطلاحات تدوینِ متن، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۱۱ء
۳. مولوی عبد القدوس ہاشمی، ہمارا رسم الخط، انجمنِ ترقی اردو، دہلی، س ن

۴. مالک رام و مختار الدین احمد (مرتبہ)، نذر عرشی، مجلس نذر عرشی نئی دہلی س۔ن۔
۵. رسالہ تحقیق، شعبہ اردو سندھ یونیورسٹی (مخطوطات نمبر شمارہ،۱۱،۱۰)
۶. قاضی عبد الودود، مخطوطہ شناسی، خدا بخش لائبریری پٹنہ، ۱۹۹۰ء
۷. رشید حسن خان (مرتبہ)، باغ و بہار، مجلس ترقی ادب لاہور س۔ن۔

خطبات اقبال کا تنقیدی مطالعہ (URD-804)

تعارف:

علامہ اقبال کے خطبات (اسلامی فکر کی تشکیلِ نو) اقبال کے مذہبی نظریات کی تفہیم کے لئے کلیدی حیثیت کے حامل ہیں۔ ان سات خطبات کو پیش نظر رکھ اقبال کی مذہبی فکر کو بھی سمجھا جاسکتا ہے اور ان کی شاعری کے مختلف فلسفوں کی تفہیم بھی کی جاسکتی ہے اس نصاب کے ذریعے طلباء ان خطبات کے مطالعہ سے اقبال کی مذہبی فکر سے آگاہی حاصل کریں گے اور ان خطبات سے فکر اقبال کو باآسانی سمجھا جائے گا۔

مقاصد:

۱. علامہ اقبال کے خطبات کو سمجھنا۔
۲. اقبال کی مذہبی فکر سے آگاہی۔
۳. اقبال کے تصور اجتہاد کو سمجھنا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱. اقبال کے خطبات میں پیش کئے گئے بنیادی تصورات کو سمجھ سکیں۔
۲. اقبال کی مذہبی فکر تک رسائی حاصل کر سکیں۔
۳. مذہب کی اہمیت اور نوعیت کا ادراک حاصل کر سکیں۔

عنوانات

خطبہ اوّل:	علم اور مذہبی تجربہ
خطبہ دوم:	مذہبی تجربہ کے انکشافات کی فلسفیانہ پرکھ
خطبہ سوم:	خدا کا تصور اور عبادت کا مفہوم
خطبہ چہارم:	انسانی خودی اس کی آزادی اور بقا
خطبہ پنجم:	مسلم ثقافت کی روح
خطبہ ششم:	نظام اسلامی میں حرکت کا تصور
خطبہ ہفتم:	کیا مذہب کا امکان ہے

خطبات اقبال پر تحقیق، طریقہ کار، روایت اور امکانات

مجوزہ کتب

۱. ڈاکٹر محمد آصف اعوان، معارف خطبات اقبال، اجمالی تحقیقی و توضیحی مطالعہ، نشریات لاہور، ۲۰۱۸ء
۲. نذیر نیازی، تشکیل جدید الہیات اسلامیہ، ادارہ ثقافت اسلامیہ، ۱۹۸۰ء
۳. ڈاکٹر سمیع الحق، تفکر دینی پر تجدید نظر، نئی دہلی، ۱۹۹۶ء
۴. ڈاکٹر وحید عشرت، تجدید فکریات اسلام، اقبال اکیڈمی لاہور ۲۰۰۱ء
۵. شہزاد احمد، اسلامی فکر کی نئی تشکیل، ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۸۹ء
۶. محمد شریف بقا، خطبات اقبال پر ایک نظر، اقبال اکیڈمی، ۱۹۷۴ء
۷. محمد شریف بقا، موضوعات خطبات اقبال، اقبال اکیڈمی، ۲۰۰۷ء

٨. مولانا سعید احمد اکبر آبادی، خطباتِ اقبال پر ایک نظر، ۱۹۸۲ء

۹. ڈاکٹر جاوید اقبال، خطباتِ اقبال، تسہیل و تفہیم، اقبال اکادمی لاہور۔

بیسویں صدی میں اردو ناول(URD-805)

تعارف:

ناول اردو ادب کی اہم اصناف میں شمار کیا جاتا ہے ناول اردو میں مغرب کے زیر اثر تخلیق ہونا شروع ہوا۔ لیکن ابتدا ہی میں یہ صنف برصغیر کے ماحول، سیاسی و سماجی حالات کی ترجمان بن گئی ناول نے ادب کو نئے موضوعات، نئی ہئیتیں اور نئے اسالیب بیان دیئے۔ ناول میں اظہار اور اسلوب کے تجربات ہوئے بہت سے اہم ناول تخلیق ہوئے اس نصاب کے ذریعے طلبا کو بیسویں صدی میں اردو ناول کی روایت سے آگاہ کیا جائے گا اور اہم ناولوں کے مطالعہ کے ذریعے ناول میں موضوعاتی تنوع، ہئیت اور اسلوب کے تجربات سے روشناس کرایا جائے گا۔

مقاصد:

۱. اردو ناول کے تشکیلی دور کو سمجھنا۔
۲. جدید اردو ناول کے رجحانات سے آگاہی حاصل کرنا۔
۳. جدید اردو ناول میں اظہار اور اسلوب کے تجربات کو سمجھنا۔
۴. نمائندہ ناول نگاروں کے فن کا تجزیہ کرنا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱. ناول کے مختلف رجحانات سے آگاہی حاصل کر سکیں گے۔
۲. ناول میں اظہار، اسلوب اور ہئیت کے تجربات سے واقف ہو سکیں گے۔
۳. بیسویں صدی کے اہم اردو ناولوں کا تجزیہ کر سکیں گے۔

عنوانات

۱. اردو ناول کا تعارف اور ابتدائی خدوخال (انیسویں صدی میں)
۲. ترقی پسند تحریک اور اردو ناول
۳. جدید اردو ناول میں ہیت تکنیک اور اسلوب کے تجربات
۴. نمائندہ ناول نگاروں کے فن کا تجزیہ (امراؤ جان ادا، ایسی بلندی ایسی پستی، بستی، خوشیوں کا باغ،)

اردو ناول پر تحقیق، روایت، اور امکانات

مجوزہ کتب

۱. ڈاکٹر اسلم آزاد، ڈاکٹر فقیر حسین، مرتبین، اردو ناول کا ارتقا، ۲۰۱۴ء
۲. قمر رئیس، اردو میں بیسویں صدی کا افسانوی ادب، کتابی دنیا، دہلی، ۲۰۰۴ء
۳. ابوالکلام قاسمی، مرتب، آزادی کے بعد اردو فکشن، ساہتیہ اکیڈمی نئی دہلی، ۲۰۰۱ء
۴. اسلوب احمد انصاری، اردو کے پندرہ ناول، یونورسل بک ہاؤس علی گڑھ، ۲۰۰۲ء
۵. ڈاکٹر ہارون ایوب، مرتب، شعور کی رو اور قرۃ العین حیدر، اردو پبلیشرز، نظر آباد لکھنو، جون ۱۹۷۸ء

۶. آلِ احمد سرور، ناول اور ناول نگار، کاروانِ ادب ملتان، ۱۹۹۰ء
۷. ڈاکٹر خالد اشرف، بر صغیر میں اُردو ناول، مجلسِ اردو دہلی، ۱۹۹۴ء
۸. ڈاکٹر عبد السلام، بیسویں صدی میں اُردو ناول، سندھ اردو اکیڈمی کراچی، ۱۹۷۳ء
۹. ڈاکٹر ممتاز احمد خان، اُردو ناول کے بدلتے تناظر، ویلکم بُک پورٹ کراچی، ۱۹۹۳ء
۱۰. ظہور احمد، پاکستان میں اردو ناول، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد،، ۱۹۹۳ء
۱۱. فرمان فتح پوری، اردو ادب کی فنی تاریخ، الوقار پبلی کیشن لاہور،، ۲۰۰۴ء
۱۲. ممتاز احمد خان، آزادی کے بعد اردو ناول، پاکستان انجمن ترقی اردو کراچی، ۲۰۰۸ء
۱۳. ڈاکٹر وقار عظیم، داستان سے افسانے تک، ، طاہر بک ایجنسی، دہلی، ۱۹۷۲ء

سرسید شناسی کی روایت(URD-806)

(فکری، ادبی اور اسلوبی جہات)

تعارف:

سرسید احمد خان کی شخصیت متنوع جہات کی حامل تھی وہ بیک وقت ایک سیاستدان، ماہر تعلیم، مذہبی مفکر اور ادیب تھے۔ وہ بنیادی طور پر مصلح کار تھے۔ ان کی جدوجہد کا مقصد مسلمانوں کو زوال سے نکال کر زندگی کے نئے تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے ترقی کی راہ سے ہم کنار کرنا تھا۔ ان کی تحریک (علی گڑھ تحریک) نے برصغیر کی سیاست، مذہب، تعلیم، تہذیب اور ادب پر نمایاں اثرات مرتب کئے۔ ان کے مذہبی اور تہذیبی نظریات وجہ نزاع بھی بنے انھیں حمایت کے ساتھ ساتھ سخت مخالفت کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ اس لیے ہر دور میں سرسید کی شخصیت موضوع بحث رہی ان پر مختلف زاویوں سے تحقیقی و تنقیدی کام ہوا۔ اس نصاب میں سرسید شناسی کی روایت کا جائزہ مختلف ادوار مقرر کر کے لیا جائے گا۔ جس میں عہد سرسید، سرسید کے عہد کے بعد، تقسیم ہند کے بعد اور عہد حاضر میں سرسید شناسی کی روایت کا مطالعہ کیا جائے گا۔

مقاصد:

ا. سرسید احمد خان کی فکر کی تفہیم۔
۲. سرسید شناسی کی روایت کا مطالعہ کرنا۔
۳. مختلف ادوار میں سرسید احمد خان کی اہمیت کا تعین۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

ا. سرسید احمد خان کے بنیادی افکار کو سمجھ سکیں۔
۲. سرسید شناسی کی روایت سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
۳. سرسید احمد خان کے تخلیق کردہ ادب کی فنی حیثیت کو پرکھ سکیں۔

عنوانات

- **سرسید شناسی** (سرسید کی تصانیف کی روشنی میں)

  (خطبات احمدیہ، مضامین تہذیب الاخلاق اور رسالہ اسباب بغاوتِ ہند کے تناظر میں)

- **سرسید شناسی (عہد سرسید میں)**

  حیات جاوید کے تناظر میں

- **سرسید شناسی کی روایت** (مابعد عہد سرسید)

  (سرسید احمد خان، حالات و افکار از مولوی عبدالحق کے تناظر میں)

- **سرسید شناسی (تقسیم ہند کے بعد)**

  (درج ذیل کے تناظر میں)

• سرسید اور ان کے نامور رفقاء	از	سید عبداللہ
• سوانح سرسید ایک بازدید	از	شافع قدوائی
• مطالعہ سرسید احمد خان	از	ڈاکٹر عبدالحق

- **سرسید شناسی (عہد حاضر میں)**

  (درج ذیل کے تناظر میں)

- سرسید کے مذہبی، تعلیمی اور سیاسی افکار — از — شان محمد (مرتبہ)
- سرسید احمد خان تحریک آزادی کے روح رواں — از — ڈاکٹر محمد افضل حمید
- سرسید احمد خان اور اردو زبان وادب — از — ڈاکٹر قمر الہدیٰ فریدی
- سرسید احمد خان اور فکر نو — از — ڈاکٹر سعادت سعید
- حرف شوق — از — مختار مسعود

سرسید شناسی پر تحقیق طریقہ کار روایت اور امکانات

مجوزہ کتب

۱. ڈاکٹر رفعیہ سلطانہ اردو نثر کا آغاز وارتقا، کریم سنٹر کراچی، ۱۹۷۸ء
۲. سرسید احمد خان، آثار الصنادید، مرتبہ ڈاکٹر خلیق انجم، اردو اکادمی نئی دہلی، ۱۹۹۰ء
۳. ڈاکٹر سید عبداللہ، سرسید احمد خان اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی وفکر جائزہ، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، ۱۹۸۶ء
۴. ڈاکٹر انور سدید، اردو ادب کی تحریکیں، انجمن ترقی اردو کراچی، ۱۹۹۹ء
۵. مظہر حسین، علی گڑھ تحریک سماجی اور سیاسی مطالعہ، انجمن ترقی اردو ہند دہلی، ۱۹۹۳ء
۶. الطاف حسین حالی، حیات جاوید، نیشنل بک ہاؤس لاہور، ۱۹۸۶ء
۷. ڈاکٹر جمیل جالبی، تاریخ ادب اردو جلد چہارم، مجلس ترقی ادب لاہور، ۲۰۱۲ء
۸. مختار مسعود، حرف شوق، مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور، ۲۰۱۷ء
۹. مشتاق حسین، مکاتیب سرسید احمد خان، فرینڈز ہاؤس علی گڑھ، ۱۹۶۰ء
۱۰. عبدالروف شیخ، مکالاتِ سرسید، بیکن بکس ملتان، س۔ن

اردو ادب کا مابعد نو آبادیاتی مطالعہ (URD-807)

تعارف:

ادب کا نو آبادیاتی یا مابعد نو آبادیاتی مطالعہ ادب کی پرکھ کا ایک بنیادی رجحان ہے جس میں نو آبادیاتی عہد میں نو آباد کاروں کے افکار، رجحانات اور بطور خاص ان کی سیاسی، تعلیمی، تہذیبی، لسانی پالیسی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور معاشرہ پر ان کے اثرات سے بحث کی جاتی ہے۔ ان پالیسیوں پر ادیب کے عمل اور رد عمل کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ اس نئے رجحان کی بنیاد ایڈورڈ سعید کی کتب "شرق شناسی" اور "ثقافت اور سامراج" بنیں اور اب ادب میں اسے ایک مکتبہ فکر کی حیثیت حاصل ہو گئی ہے اس نصاب میں نو آبادیات اور مابعد نو آبادیات کا تعارف پیش کیا جائے گا اور برصغیر میں انگریزوں کے اقتدار سے پھیلنے والے رجحانات کا جائزہ لیا جائے گا اور مختلف شعراء و ادباء کی تخلیقات کی روشنی میں مابعد نو آبادیاتی فکر کا تجزیہ کیا جائے گا۔

مقاصد:

۱. نو آبادیات اور مابعد نو آبادیات کی اصطلاحات کو سمجھنا۔
۲. مابعد نو آبادیاتی فکر کا ادبی تخلیقات کی روشنی میں تجزیہ کرنا۔
۳. مغربی استعمار کے حوالے سے اردو ادب کے مصنفین کے عمل اور رد عمل کا جائزہ لینا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱. نو آبادیات اور مابعد نو آبادیات کے حوالے سے مختلف اصطلاحات کو سمجھ سکیں۔
۲. مابعد نو آبادیات فکر کی روشنی میں منتخب ادباء کی تخلیقات کی تفہیم کر سکیں۔
۳. انگریزی سامراج کے حوالے سے ادباء کے رد عمل کا جائزہ لے سکیں۔

عنوانات

۱. نو آبادیات اور مابعد نو آبادیات میں فرق
۲. نو آبادیات اور مابعد نو آبادیات کے حوالے سے مختلف اِصطلاحات کی تفہیم
۳. یورپ بطور آفاقی مثال
(سرسید کے مضامین اور حالی کی شاعری کے تناظر میں)
۴. مغربی استعمار کے خلاف رد عمل
(پریم چند، اکبر الہ آبادی اور ن۔م۔ راشد کے خصوصی مطالعے کی روشنی میں)
۵. مغربی تہذیب کی تنقید اور استعماری حکمت عملی کا جائزہ
(اقبال کی شاعری کے خصوصی مطالعہ کی روشنی میں)
ادب کا مابعد نو آبادیاتی مطالعہ تحقیق طریقہ کار روایت اور امکانات

مجوزہ کتب

۱. فرانز فینین (ترجمہ سجاد باقر رضوی) افتادگانِ خاک، نگارشات لاہور، ۱۹۶۹ء
۲. ایڈورڈ سعید، شرق شناسی، ترجمہ محمد عباس، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، طبع اول ۲۰۰۵ء
۳. ایڈورڈ سعید، ثقافت اور سامراج، (مترجم یاسر جواد) مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، طبع اول ۲۰۰۹ء
۴. ڈاکٹر ناصر عباس نیر، مابعد نو آبادیات، اردو کے تناظر میں، آکسفورڈ پریس کراچی، ۲۰۱۳ء
۵. ڈاکٹر ناصر عباس نیر، ثقافتی اور استعماری اجارہ داری، سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، ۲۰۱۴ء

٦. پیٹر بیری (مترجم: الیاس بابر اعوان) بنیادی تنقیدی تصورات، عکس، لاہور، ۲۰۱۸ء

جدید مغربی مباحث: اردو زبان و ادب پر ان کے اثرات(URD-808)

تعارف:

اس نصاب میں حالیہ برسوں میں علمی سطح پر نمایاں ہونے والے فکری مباحث کا مطالعہ ،بطور پس منظر کیا جائے گا اور اس مقصد کے لیے بالخصوص درج ذیل تصانیف کو پیش نظر رکھا جائے گا کیونکہ یہ فکری مباحث نہ صرف تحقیق اور اس کے معیار کو متاثر کر رہے ہیں بلکہ ہمارا معاشرہ اور ادب بھی ان سے متاثر ہو رہا ہے۔ پڑھانے والے اساتذہ دیگر مصنفین اور ان کی کتب کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں۔

عنوانات:

چومسکی، نوم(Chomsky, Noam)، ۱۹۹۴ء World Orders Old & New، و نیز اردو ترجمہ "ورلڈ آرڈر کی حقیقت از احسن محمود رسل، برٹرینڈ "History of western Philosophy" و نیز اردو ترجمہ:"فلسفۂ مغرب کی تاریخ "محمد بشیر اسلام آباد شواب، ریمنڈ، ۱۹۸۴ء"The Oriental Renaissance"، "Europe Rediscovery of India and the East" ۱۸۸۰ء۔ ۱۶۸۰ء انگریزی ترجمہ از "La Renaissance Orientale"، بلیک جی پی (Blake, G.P)اور رینکنگ وکٹر(Ranking, Victor)، شمل انامیری (Schimmel, Annemarie):۱۹۷۸ء Mystical Dimension of Islam، نورتھ کیرولینا۔'ایڈورڈ سعید شرق شناسی

جدید فکری مباحث تحقیق طریقہ کار روایت اور امکانات

مقاصد:

۱. جدید فکری مباحث کا مطالعہ کرنا۔
۲. جدید فکری مباحث کے تحقیق پر اثرات کا تجزیہ کرنا۔
۳. معاشرہ اور ادب کا تعلق سمجھنا۔
۴. جدید معاشرتی رجحانات کے تحت ادب کو سمجھنا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱. جدید دور میں علمی و فکری رجحانات اور بنیادی تصورات کو سمجھ سکیں۔
۲. جدید فکری مباحث کی روشنی میں تحقیق میں ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھ سکیں۔
۳. جدید دور میں تخلیق کردہ ادبی سرمائے کی روشنی میں معاشرہ اور ادب کے تعلق کو سمجھ سکیں۔

کتابیات:

تقابلی تحقیقات(URD-809)

تعارف:

اس نصاب میں تدوینِ متن کے معیاری مثالی نمونوں کی خصوصیات کا مطالعہ کیا جائے گا اور ان کے انداز سے مختصر پسندیدہ متون کی تدوین اور تسوید کرائی جائے گی۔ اس نصاب کے ذریعے طلبا بعض ایسی کتب کا مطالعہ کریں گے جن کی تدوین کی جا چکی ہے اور تدوین کے اصولوں کی روشنی میں ان کی جانچ پرکھ کریں گے۔

مقاصد:

۱. تدوین متن کے بنیادی اصولوں کو سمجھنا۔
۲. تدوین متن کے کچھ معیاری نمونوں کی خصوصیات کا مطالعہ کرنا۔
۳. تدوین متن کے اصولوں کی روشنی میں منتخب تخلیقات کی جانچ پرکھ کرنا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱. تدوین متن کے بنیادی اصولوں کو سمجھ سکیں۔
۲. تدوینِ متن کے حوالے سے نصاب میں دیئے گئے کچھ نمونوں کی خصوصیات کا احاطہ کر سکیں۔
۳. مختصر متون کی تدوین اور تسوید کر سکیں۔

عنوانات

(۱) نثر:

الف: میر امن، ۱۹۹۲ء "باغ و بہار"، مرتبہ رشید حسن خان، دہلی

(۲) نظم:

الف: درد خواجہ میر: ۲۰۰۳ء، "دیوان درد"، مرتبہ ڈاکٹر نسیم احمد دہلی

ب: عنصری، ابوالقاسم حسن بن احمد: ۱۹۶۶ء، "مثنوی وامق و عذرا"، مرتبہ مولوی محمد شفیع، لاہور

تقابلی تحقیقات تحقیق طریقہ کار روایت اور امکانات

اطلاقی تنقید(URD-811)

تعارف:

اطلاقی تنقید، تنقیدی اصول و نظریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کسی خاص صنف یا شخصیت کے کارناموں پر نقد و انتقاد کا کام سر انجام دیتی ہے۔ اسی نصاب کے ذریعے طلبا کو شاعری، افسانوی اور غیر افسانوی ادبی اصناف پر تنقید کا طریقہ سکھایا جائے گا۔ ان اصناف کے اصولوں کو مد نظر رکھ کر عملی تنقید کا فریضہ سر انجام دیا جائے گا۔

مقاصد:

۱. ادب کی مختلف اصناف کے بنیادی اصولوں و لوازم کو سمجھنا۔

۲. ان اصولوں کی روشنی میں ادب کی مختلف ادبی اصناف پر انتقاد کا طریقہ سکھانا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱. ادب اور اس کی مختلف اصناف کا تعارف کر سکیں گے

۲. ادب کی مختلف اصناف کے تنقیدی اصولوں و لوازم کو سمجھ سکیں گے۔

۳. ان اصولوں کی روشنی میں ادبی اصناف پر تنقید کرنے کا طریقہ سیکھ سکیں گے۔

عنوانات

- **شاعری کی تنقید**
  - شاعری کا تعارف
  - شاعری کے تنقیدی اصول
  - غزل کی تنقید
  - کلاسیکی نظم کی تنقید
  - جدید نظم کی تنقید
- **افسانوی ادب کی تنقید**
  - افسانوی ادب کا تعارف
  - افسانوی ادب کی تنقید کے اصول
  - داستان کی تنقید
  - ناول کی تنقید
  - افسانے کی تنقید
  - ڈرامہ کی تنقید
- **غیر افسانوی ادب کی تنقید**
  - غیر افسانوی ادب کا تعارف
  - غیر افسانوی ادب کے تنقیدی اصول
  - آپ بیتی کی تنقید
  - خاکہ نگاری کی تنقید

- سفر نامہ کی تنقید
- انشائیہ کی تنقید

اطلاقی تنقید پر تحقیق طریقہ کار روایت اور امکانات

مجوزہ کتب

۱. ڈاکٹر سلیم اختر انشائیے کی بنیاد، سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۸۶ء

۲. کلیم الدین احمد، عملی تنقید، کتاب منزل، ۱۹۰۳ء

۳. ڈاکٹر حنیف کیفی، اردو میں نظمِ معریٰ اور آزاد نظم، جامعہ مکتبہ دہلی، ۱۹۸۲ء

۴. ڈاکٹر عقیل احمد صدیقی، جدید اردو نظم: نظریہ اور عمل، بیکن بکس، لاہور، ۲۰۱۴ء

۵. ڈاکٹر وزیر آغا، نظمِ جدید کی کروٹیں، سنگت پبلیشرز، لاہور، ۲۰۱۳ء

۶. جیلانی کامران، نئی نظم کے تقاضے، شیٹ پریس لاہور، ۱۹۶۵ء

۷. ڈاکٹر گوپی چند نارنگ، اردو افسانہ روایت اور مسائل، ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس دہلی، ۲۰۱۳ء

۸. ڈاکٹر شمس الرحمن فاروقی، اردو افسانہ کی حمایت میں، مکتبہ جامعہ دہلی، ۱۹۸۲ء

۹. ڈاکٹر ممتاز احمد خان، اردو ناول کے بدلتے تناظر، ویلکم بکس کراچی، ۱۹۹۳ء

۱۰. ڈاکٹر احسن فاروقی، اردو ناول کی تنقیدی تاریخ، ادراہ فروغ اردو لکھنو، ۱۹۶۲ء

۱۱. ڈاکٹر سہیل بخاری، اردو داستان، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، ۱۹۸۷ء

۱۲. ڈاکٹر انور سدید، اردو ادب میں سفر نامہ، مغربی اردو اکیڈمی لاہور

جدیدیت/مابعد جدیدیت(URD-812)

تعارف:

جدیدیت اور مابعد جدیدیت ادب و فلسفہ کے جدید تصورات ہیں جن کے ذریعے جدید انسان کی فکر اور تصور انسان کو سمجھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ان کے اثرات ادب کے علاوہ دیگر علوم پر مرتب ہوتے دکھائی دیتے ہیں جن میں فلسفہ، نفسیات، لسانیات، سماجی علوم شامل ہیں اس نصاب کے ذریعے طلبا کو جدیدیت اور مابعد جدیدیت کے فلسفے سے روشناس کرایا جائے گا۔ ان تحاریک کے اہم نظریہ سازوں کا تعارف کروایا جائے گا اور ان کے تاریخی، سماجی، ثقافتی اور ادبی پس منظر کی تفہیم کی جائے گی اور ان تحاریک سے وابستہ اہم مصنفین اور تصانیف کا تعارف کروایا جائے گا۔

مقاصد:

۱. جدیدت اور مابعد جدیدت کی اہم اصطلاحات کی تفہیم۔
۲. جدیدت اور مابعد جدیدیت کے پس منظر کو سمجھنا۔
۳. ان تحریکوں کے ادب پر اثرات کا جائزہ لینا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱. جدیدیت اور مابعد جدیدیت کا تعارف کر سکیں۔
۲. جدیدیت اور مابعد جدیدیت کی اصطلاحات کے مفاہیم بیان کر سکیں۔
۳. جدیدیت اور مابعد جدیدیت کے پس منظر کے حوالے سے گفتگو کر سکیں۔
۴. ان کے ادب پر اثرات کا جائزہ لے سکیں۔

عنوانات

○ **جدیدیت:**

- جدیدیت کا تعارف اور مباحث
- جدیدیت کا مغربی پس منظر
- اردو ادب اور جدیدیت
- جدیدیت کے مختلف اصناف ادب پر اثرات

۱)شاعری(۲)افسانہ(۳) ناول(۴)تنقید

○ **مابعد جدیدیت:**

- مابعد جدیدیت تعارف و مختلف مباحث
- مابعد جدیدیت کا مغربی پس منظر
- اردو ادب پر مابعد جدیدیت کے اثرات
- مختلف اصناف کا مطالعہ، مابعد جدیدیت کے تناظر میں

۱)شاعری(۲)افسانہ(۳) ناول(۴)تنقید

جدیدیت مابعد جدیدیت پر تحقیق طریقہ کار روایت اور امکانات

مجوزہ کتب

۱. ڈاکٹر ناصر عباس نیر، جدیدیت سے پس جدیدیت تک، کاروان ادب ملتان ۲۰۰۰ء

۲. ڈاکٹر ناصر عباس نیر، مابعد جدیدیت نظری مباحث، مغربی پاکستان اردو اکادمی لاہور، ۲۰۰۷ء

۳. ڈاکٹر ناصر عباس نیر (مرتب)، مابعد جدیدیت، اطلاقی جہات، بیکن ہاؤس لاہور ۲۰۱۵ء

۴. ڈاکٹر اقبال آفاقی، مابعد جدیدیت فلسفہ و تاریخ کے تناظر میں، مثال پبلشرز فیصل آباد، ۲۰۱۳ء

۵. جیلانی کامران، نئی نظم کے تقاضے، معیار لاہور، ۱۹۶۵ء

۶. ڈاکٹر شمس الرحمان فاروقی، لفظ و معنی، شہر زاد کراچی بار اول ۱۹۶۸ء

۷. ڈاکٹر گوپی چند نارنگ، ترقی پسندی، جدیدیت، مابعد جدیدیت، سنگ میل لاہور ۲۰۰۶ء

۸. ڈاکٹر گوپی چند نارنگ، اردو مابعد جدیدیت پر مکالمہ، سنگ میل لاہور ۲۰۰۰ء

۹. ڈاکٹر روبینہ ترین، ڈاکٹر قاضی عابد (مرتب) تین ادبی و فکری تحریکیں، دستک پبلی کیشنز ملتان، ۲۰۱۰ء

۱۰. لطف الرحمان جدیدیت کی جمالیات، سائمہ پبلی کیشنز، مطبع سن فلاور ایسوسی ایٹس، جمشید پور ۱۹۹۳

۱۱. شمیم حنفی، جدیدیت کی فلسفیانہ اساس، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی ۲۰۰۵ء

ساختیات / پسِ ساختیات(URD-813)

تعارف:

ساختیات پسِ ساختیات ادب کے نئے تصورات ہیں جن کی تشکیل میں فلسفہ نے بنیادی کردار ادا کیا۔ جدید دور میں ان کے اثرات ادب، فلسفہ کے ساتھ لسانیات پر بھی پڑے ان تصورات کا تعلق براہِ راست لسانیات کے ساتھ ہے جس میں متن کا بطور خاص تجزیہ کیا جاتا ہے اس نصاب کے ذریعے طلبا ان تھیوریز سے آگاہی حاصل کریں گے۔ ان کے پس منظر کو سمجھنے کی کوشش کریں گے اور ان کے زیر اثر تخلیق کردہ ادب کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

مقاصد:

۱. ساختیات، پس ساختیات کے اصل مفہوم کو سمجھنا۔
۲. ساختیات، پس ساختیات کی بنیادی اصطلاحات کو سمجھنا۔
۳. اس کے پس منظر سے بحث کرنا۔
۴. ادب پر ان کے اثرات کا تعین کرنا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱. ساختیات اور پسِ ساختیات کے مفہوم اور اس کی بنیادی اصطلاحات کو سمجھ سکیں۔
۲. ان تحاریک کے اہم نظریہ سازوں کا تعارف پیش کر سکیں۔
۳. ان کے تاریخی، سیاسی، ثقافتی، اور ادبی پس منظر پر بحث کر سکیں۔
۴. ادبی اصناف پر ان کے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔

عنوانات

○ **ساختیات:**

- ساختیات کی تحریک کا بنیادی فلسفہ
- ساختیات کے اہم اصطلاحات کی تفہیم
- ساختیات کی تحریک کے اہم نظریہ سازوں کا تعارف
- ادبی تحریک ساختیات کے اہم خصائص
- ادبی تحریک ساختیات کا تاریخی سیاق
- ادبی تحریک ساختیات کا سماجی و ثقافتی پس منظر
- ساختیات کی تحریک کا ادبی پس منظر
- ادبی تحریک ساختیات کا نظریہ اور تنقید (تعارف و تفہیم)
- ادبی تحریک ساختیات کے افکار و اسالیب
- ساختیات کی تحریک سے وابستہ اردو ادب کے اہم مصنفین اور تصانیف کا تعارف

○ **پسِ ساختیات:**

- پسِ ساختیات کی تحریک کا بنیادی فلسفہ
- پسِ ساختیات کے اہم اصطلاحات کی تفہیم
- پسِ ساختیات کی تحریک کے اہم نظریہ سازوں کا تعارف

- ادبی تحریک پسِ ساختیات کے اہم خصائص
- ادبی تحریک پسِ ساختیات کا تاریخی سیاق
- ادبی تحریک پسِ ساختیات کا سماجی و ثقافتی پس منظر
- پسِ ساختیات کی تحریک کا ادبی پس منظر
- ادبی تحریک پسِ ساختیات کا نظریہ اور تنقید (تعارف و تفہیم)
- ادبی تحریک پسِ ساختیات کے افکار و اسالیب
- پسِ ساختیات کی تحریک سے وابستہ اردو ادب کے اہم مصنفین اور تصانیف کا تعارف

ساختیات پس ساختیات پر تحقیق طریقہ کار روایت اور امکانات

مجوزہ کتب

١. ڈاکٹر ناصر عباس نیر (مرتب)، ساختیات ایک تعارف، پورب اکادمی اسلام آباد، س۔ن۔

٢. پروفیسر عتیق اللہ، تنقید کی جمالیات، جلد ششم، فکشن ہاؤس، ۲۰۱۸ء

٣. گوپی چند نارنگ، ''ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات''، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز س۔ن

معاصر غزل کے اہم رجحانات(urdu-814)

تعارف

غزل اردو شاعری کی مقبول صنف رہی ہے اور اس نے ہر عہد کی تہذیب اور معاشرت کو اپنے اندر سمویا ہے۔ معاصر اردو عزل نے جدید دور کے سیاسی تہذیبی ثقافتی پہلوؤں کو اجاگر کیا اور زندگی کے نئے تصورات کو سمجھا اور انھیں علامتی اور اشاراتی معنویت کے ساتھ پیش کیا ہے اس نصاب میں معاصر اردو غزل کے نئے اسلوب اور اس کے نمائندہ شعرا کا مطالعہ کیا جائے گا۔

مقاصد:

۱) معاصر اردو غزل کے بنیادی موضوعات کو سمجھنا

۲) معاصر اردو غزل کے اسلوب کی تفہیم

۳) معاصر اردو غزل کے نمائندہ شعرا کا مطالعہ کرنا

حاصلات: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

I. معاصر اردو غزل کے بنیادی موضوعات کو سمجھ سکیں گے

II. اس کے رموز و علائم کی وضاحت کر سکیں گے

III. معاصر نمائندہ شعرا کے فن و فکر کا تجزیہ کر سکیں گے

عنوانات:

معاصر اردو غزل کے بنیادی موضوعات

معاصر اردو غزل کے اہم رموز و علائم

معاصر اردو غز لکا اسلوبی جائزہ

معاصر اردو غزل کے نمائندہ شعرا

معاصر اردو غزل پر تحقیق، طریقہ کار، روایت، اور امکانات

مجوزہ کتب:

خالد علوی، غزل کے جدید رجحانات، ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاوس دہلی، ۲۰۰۶

انیس ناگی، نیا شعری افق، عالمی پرنٹنگ پریس لاہور، س، ن

ڈاکٹر طارق ہاشمی اردو غزل کی نئی تشکیل، نیشنل بک فاونڈیشن اسلام آباد، ۲۰۰۸

شمس الرحمن فاروقی، غزل کے اہم موڑ، ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاوس دہلی، ۲۰۱۰

خاور اعجاز، نئی پاکستانی غزل ابلاغ پبلی شرز لاہور ۲۰۰۱

ڈاکٹر شمیم حنفی جدیدیت اور نئی شاعری، سنگ میل پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۸

اردو نظم پر جدیدیت اور مابعد جدیدیت کے اثرات

تعارف

نظم اردو شاعری کی ایسی صنف ہے جس کی تاریخ کئی صدیوں پر محیط ہے اس نے اپنے ارتقائی دور میں فکر و فن کی منزلیں طے کی ہیں کلاسیکی نظم سے جدید نظم اور جدید نظم سے جدیدیت اور مابعد جدیدیت اس نے کئی سنگ میل عبور کئے ہیں نصاب۔ میں ۱۹۶۰کی جدید نظم ۱۹۸۰اور اس کے بعد کی مابعد جدید نظم کی تفہیم کی جائے گی۔

مقاصد:

۱. جدیدیت اور مابعد جدیدیت کی تحریک ان کے فلسفہ اور ادبی وشعری پہلوؤں کو سمجھنا
۲. جدید نظم اور مابعد جدید نظم کی فکری،ہئیتی اور اسلوبی عناصر کو سمجھنا
۳. جدید و مابعد جدید نظم نگار شعرا کو سمجھنا

حاصلات تعلم:

اس نصاب کو پڑھ کر طلباء

۱. جدیدیت و مابعد جدیدیت کی فکر و فلسفہ کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے
۲. اجدید اور مابعد جدید نظم کی فکری،ہیئتی اور اسلوبی عناصر کی تفہیم کر سکیں گے
۳. جدید اور مابعد جدید نظم نگاروں کے فنی و فکری پہلووں تک رسائی حاصل کر سکیں گے

عنوانات:

حصہ اول:

جدیدیت اور اردو نظم

۱. ادبی تھیوری تعارف و تفہیم
۲. جدیدیت کی تحریک افکار ور جحانات (فکری حوالے)
۱. جدیدیت کی تحریک کے فنی وہیئتی پہلو
۲. اردو نظم میں جدیدیت کا پس منظر
۳. اردو نظم پر جدیدیت کے اثرات (فکری ،ہیئتی،اور اسلوبی حوالے)

حصہ دوم:

۱. اختر الایمان

۲. جیلانی کامران

۳. اختر حسین جعفری

۴. اقبال شمیم

۵. ساقی فاروقی

۶. سلیم احمد

۷. افتخار جالب

۸. انیس ناگی

۹. سلیم الرحمن

۱۰. سارہ شگفتہ

حصہ سوم:

مابعد جدیدیت اور اردو نظم

۱. مابعد جدیدیت تعارف سیاسی و سماجی پس منظر

۲. مابعد جدیدیت کا ادبی پس منظر

۳. مابعد جدیدیت کے فکری اور فنی پہلو

۴. اردو نظم پر مابعد جدیدیت کے اثرات (فنی ہیئتی، اور اسلوبی حوالہ سے)

حصہ چہارم:

مابعد جدیدیت نظم نگار تعارف و تفہیم

۱. عزرا لمیاس

۲. عالم خورشید

۳. افضال احمد سید

۴. سریر صہبائی

۵. قاسم

۶. وحید احمد

۷. ذیشان ساحل

۸. رفیق سندھ دہلوی

۹. نصیر احمد ناصر

کتابیات

۱. جیلانی کامران نئی نظم کے تقاضے، مکتبہ عالیہ لاہور بار دوم ۱۹۸۵

۲. ڈاکٹر احتشام علی جدید اردو نظم کی شعریات سانجھ پبلشرز لاہور ۲۰۱۹

۳. ڈاکٹر احتشام علی جدید اردو نظم کا نوآبادیاتی تناظر ۱۸۵۷ تا ۱۹۴۷ عکس پبلیکیشنز لاہور ۲۰۱۹

۴. عزیز احمد مدنی، جدید اردو شاعری (حصہ اول) انجمن ترقی اردو پاکستان بار دوم ۲۰۰۹

۵. مرزا حامد الیاس، نسائیت جدیدیت اور مسلم عورت پبلیشنگ ہاؤس یونی ورسٹی آف مینجمنٹ لاہور ۲۰۲۲

۶. نشاط نظم نمبر، ادارت قاسم یعقوب، زاہد امروز نقاط مطبوعات فیصل آباد اکتوبر ۲۰۱۱

۷. ڈاکٹر اقبال افاقی مابعد جدیدیت فلسفہ اور تاریخ کے تناظر میں مثال پبلیکیشنز فیصل آباد ۲۰۱۳

۸. ڈاکٹر محمد علی صدیقی مابعد جدیدیت حقائق و تجزیہ پیس پبلیکیشنز لاہور ۲۰۱۴

۹. ضمیر علی بدایونی مابعد جدیدیت کا دوسرا رخ شہرزاد کراچی ۲۰۰۶

۱۰. نظام صدیقی مابعد جدیدیت سے نئے عہد کی تخلیقیت تک کتابی دنیا لاہور ۲۰۲۱

۱۱. پیٹر بیرے (Peter Barry) بنیادی تنقیدی تصورات مترجم الیاس بابر اعوان عکس پبلیکیشنز لاہور ۲۰۱۸

۱۲. ارجمند آرا، نظری ڈسکورس ساختیاتی اور تانیثی تحریروں کے تراجم عکس پبلیکیشنز لاہور ۲۰۱۹

۱۳. احمد اعجاز شناخت کا بحران پاکستانی سماج کا عمرانی مطالعہ فکشن ہاؤس لاہور ۲۰۱۷

۱۴. ناؤم چومسکی، ورلڈ آرڈر کی حقیقت، جمہوری پبلیکیشنز لاہور ۲۰۱۷

۱۵. ڈاکٹر ناصر عباس نیر جدیدیت اور نو آبادیات آکسفورڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۲۱

۱۶. شب خون نمبر دوم سرمایہ بہاراں شب خون سے انتخاب مرتبین شمس الرحمن فاروقی، سہیل ارشاد دہلوی جون داد سمبر ۲۰۲۵

تنقید اصول اور نظریات(URD-815)

تعارف:

تنقید کا بنیادی کام نظریہ سازی کرنا ہے تنقید ادبی اصول و نظریات سے بحث کرتی ہے یہ نہ صرف کچھ سولات اٹھاتی ہے بلکہ ان کا ممکنہ جواب بھی تلاش کرتی ہے اس نصاب کے ذریعے طلباء کو تنقیدی اصول اور نظریات اور مختلف دبستانوں سے متعارف کرایا جائے گا اور ان کا تجزیہ کرنے کا طریقہ سکھایا جائے گا۔ تنقید کے جدید رجحانات کا مطالعہ کرنا بھی اس نصاب کے مقاصد میں شامل ہے۔

مقاصد:

۱. ادب اور تنقید کے باہمی رشتے کو سمجھنا۔
۲. اردو تنقید کے سماجی اور تاریخی پس منظر کی تفہیم۔
۳. تنقیدی اصول اور نظریات کا تجزیہ کرنا۔
۴. تنقید کے جدید رجحانات اور اصولوں کو سمجھنا۔

حاصلات تعلیم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱. بنیادی تنقیدی اصول اور نظریات کو سمجھ سکیں۔
۲. تنقید کے جدید رجحانات پر بحث کر سکیں۔
۳. اردو تنقید کا تاریخی، سماجی پس منظر بیان کر سکیں۔
۴. ادب اور تنقید کے رشتے پر بحث کر سکیں۔

عنوانات

- ادب اور تنقید، باہمی تعلق و رشتہ
- اردو تنقید کا سماجی و تاریخی پس منظر
- تنقیدی اصول و نظریات (مشرق و مغرب کے تناظر میں)
  - رومانی تنقید
  - نفسیاتی تنقید
  - جمالیاتی / تاثراتی تنقید
  - امتزاجی تنقید
  - سائنسی تنقید
- تنقید و تحقیق کا باہمی ربط
- تنقید کے جدید رجحانات

تنقید پر تحقیق طریقہ کار روایت اور امکانات

کتابیات:

۱. س ید نواب کریم، حالی سے کلیم تک، تخلیق کار پبلیشر، دہلی، ۲۰۰۳ء
۲. سید عبداللہ، اشاراتِ تنقید، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۶ء
۳. محمد حسن، مشرق و مغرب کے تنقیدی تصورات کی تاریخ، ترقی اردو بیورو نئی، دہلی، ۲۰۰۰ء
۴. ڈاکٹر وزیر آغا، تنقید اور جدید اردو تنقید، مکتبہ جامعہ، نئی دہلی، ۱۹۸۹ء
۵. سید عابد علی عابد، اصولِ انتقادِ ادبیات، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۶ء
۶. ڈاکٹر سلیم اختر، نگاہ اور نقطے، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۶۲ء
۷. ریاض احمد، تنقیدی مسائل، استقلال پریس، لاہور، ۱۹۶۱ء

۸. سید عابد علی عابد، انتقادِ ادبیات، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۹۴ء

۹. عارفہ صبح خان، اردو تنقید کا اصلی چہرہ، علم و عرفان پبلشرز، لاہور، ۲۰۰۹ء

۱۰. ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی، نظریاتی تنقید (مسائل ومباحث)، بیکن بکس، لاہور، ۲۰۱۵ء

۱۱. ترنم مشتاق، عملی تنقید۔ اصول اور عمل، عثمانیہ بک ڈپو، کلکتہ، ۱۹۹۹ء

۱۲. مرزا خلیل احمد بیگ، تنقید اور اسلوبیاتی تنقید، علی گڑھ، ۲۰۰۴ء

۱۳. تنقیدی افکار، شمس الرحمان فارقی، قومی کونسل برائے فروغ اردو، نئی دہلی، جنوری ۲۰۰۴ء